قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ زبان و بیان، عربی اسالیب اور فن بلاغت کی نزاکتوں کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔

ماڈیول AG04: علم بلاغت ۔۔ حصہ دوم

جوابات

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

صفحہ	عنوان

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَى بَارِئِكُمْ (2:54)	ندا	سیدنا موسی علیہ الصلوۃ والسلام کا اپنی قوم کے لئے خلوص اور محبت، یا قوم کے الفاظ میں موجود ہے۔
وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (2:132)	ندا	لفظ 'یا بنی' میں سیدنا ابراہیم و یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام کی اپنی اولاد کے لئے محبت و شفقت موجود ہے۔
لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (2:179)	ندا	'یا اولی الالباب' میں مخاطبین کو عقل استعمال کرنے کی ترغیب ہے۔
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (28:79)	ندا، تَمنّی	'یا لیت' میں حسرت کے ساتھ دولت کی خواہش کا اظہار ہے۔
يَا وَيْلَتِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا (25:28)	ندا، تَمنّی	لفظ 'یا ویلتی' میں قیامت کے دن افسوس و حسرت کا اظہار مقصود ہے۔ لفظ 'لیت' کو ناممکن خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
طَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ (3:154)	تَمنّی	سوال هل لنا من الأمر من شيء میں تمنا پوشیدہ ہے کہ ہمیں فیصلے کا اختیار ہونا چاہیے تھا۔
اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى. فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى (79:17_18)	تَمنّی	لفظ 'ھل' کو ترغیب دلانے اور خواہش کے اظہار کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ قُرَّةُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا (28:9)	ترجی	لفظ 'عسی' میں فرعون کی زوجہ رضی اللہ عنہا کی توقع کا اظہار ہے۔ یہ اس وقت ہوا جب انہیں سیدنا موسی علیہ الصلوۃ والسلام صندوق میں بہتے ہوئے ملے۔

عربی	قسم	تجزیہ
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ (2:54)	ندا	پکار 'یا اہل الکتاب' میں اہل کتاب کو اپنی کتاب کے احکام کی طرف لوٹنے کی اپیل موجود ہے۔
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (27:46)	ترجی	لفظ 'لعل' کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ (49:11)	ترجی	لفظ 'عسی' کو متوقع امکان کے لئے استعمال کیا گیا ہے کہ ہو سکتا ہے جن لوگوں یا خواتین کا تم مذاق اڑا رہے ہو وہ تم سے بہتر ہوں۔
يُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (2:221)	ترجی	لفظ 'لعل' کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْأَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ (5:31)	ندا	لفظ 'یا ویلتا' اپنے لغوی مفہوم میں ہے۔ اس میں افسوس اور حسرت کا اظہار ہے۔
إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآناً عربياً لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (43:3)	ترجی	لفظ 'لعل' کو امید اور ترغیب کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (59:21)	ترجی	لفظ 'لعل' کو امید اور عقل استعمال کرنے کی ترغیب کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (6:27)	ندا، تَمنّی	لفظ 'لیت' کو ناممکن خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

تجزیہ	قسم	عربی
لفظ 'یا حسرتنا' میں حسرت کے ساتھ پکار ہے۔	ندا	إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (6:31)
لفظ 'لعل' کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔	ترجی	يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (33:63)
خطاب 'یا بنی آدم' میں انسانیت کی اپیل ہے۔	ندا	يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (7:31)
لفظ 'لعل' کو کسی نئی بات کی امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔	ترجی	مَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا (65:1)
لفظ 'عسی' کو دشمنوں سے محبت پیدا ہو جانے کی امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔	ترجی	عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً (60:7)
لفظ 'یا قوم' میں خلوص موجود ہے۔	ندا	لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (7:59)
لفظ 'یا شعیب' میں ان کی قوم کا تکبر جھلک رہا ہے۔	ندا	قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا (7:88)

عربی	قسم	تجزیہ
جَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَا بُشْرَى هَذَا غُلَامٌ (12:19)	ندا	لفظ 'یابشری' حیرت کا اظہار ہے۔
لَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (2:102)	تَمنّی	لفظ 'لو' کو خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ (47:22)	ترجی	لفظ 'عسیتم' کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (12:39)	ندا	لفظ 'یا صاحبی' میں سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام خلوص اور محبت کا جذبہ موجود ہے۔
عَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ (2:216)	ترجی	لفظ 'عسی' کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (9:81)	تَمنّی	لفظ 'لو' کو خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قَالَ يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ (12:84)	ندا	لفظ 'یا اسفی' میں غم کا اظہار مقصود ہے۔
يَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا (18:49)	ندا	لفظ 'یا ویلتنا' میں حسرت کا اظہار ہے کہ تمام اعمال کو اس رپورٹ میں گن کر درج کیا گیا ہے۔ کاش ہم اچھے عمل کر لیتے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	مَحذوف	تجزیہ
[] بسم الله الرحمن الرحيم	میں شروع کرتا ہوں	یہاں فعل 'میں شروع کرتا ہوں' محذوف ہے۔ کیونکہ یہ بات طے شدہ ہے کہ تلاوت کرنے والا، تلاوت یا سورۃ کے آغاز میں بسم اللہ پڑھتا ہے۔
بَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ. فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ [] عَجُوزٌ عَقِيمٌ (51:28_29)	میرے ہاں بچہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میں۔۔۔	جب فرشتوں نے سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کو بیٹے کی بشارت دی تو ان کی اہلیہ نے حیرت سے کہا: 'میرے ہاں بچہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میں تو بوڑھی اور بانجھ ہوں۔'
[] عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (6:73)	اللہ	اللہ ہی پوشیدہ اور ظاہر کا عالم ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کا نام بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا فَ [] صَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ (12:18)	مجھے کرنا چاہیے	جب سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام کے بھائیوں نے انہیں کنویں میں پھینک کر ان کی قمیص سیدنا یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام کو پیش کی تو انہوں نے فرمایا: 'مجھے اچھی طرح صبر کرنا چاہیے۔ اللہ ہی مدد گار ہے اس معاملے میں جو تم بیان کر رہے ہو۔'
وَقِيلَ [] يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ [] عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (11:44)	کشتی	پہلے مقام پر مجہول صیغہ استعمال کیا گیا ہے کیونکہ یہ عذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام بطور تعظیم ذکر نہیں کیا گیا۔ دوسرے مقام پر پورا جملہ یہ ہے: 'نوح کی کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری۔' سیاق و سباق میں اس کا ذکر پہلے ہی موجود ہے، اس وجہ سے الفاظ بیان کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔
وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ [] بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (72:10)		مجہول صیغہ استعمال کرنے کی وجہ تعظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام بطور تعظیم بیان نہیں کیا گیا کیونکہ شر کا ذکر ہے۔

تجزیہ	مَحذوف	عربی
یہاں مفعول یعنی 'نطفہ' کو حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ اسی کی بات ہو رہی ہے۔	اسے	أَيَحْسَبُ الإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى. أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِن مَنِيٍّ يُمْنَى. ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ [] فَسَوَّى []. فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالأُنثَى. أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَى (75:36_40)
اللہ تعالی کا نام حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ یہ سیاق و سباق میں آ رہا ہے۔	اللہ	وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ [] لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ (16:9)
اللہ کا نام واضح طور پر مذکور ہے کیونکہ سیاق و سباق میں اس کا ذکر نہیں ہے۔		وَلَوْ شَاءَ [اللَّهُ] لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (2:20)
فعل مجہول کا استعمال کر کے مشرکین کے مزعومہ معبودوں کی بے یار و مددگاری بیان کی گئی ہے۔ اس کے بعد مبتدا 'ھم' کو حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ بات انہی کی ہو رہی ہے۔	وہ لوگ	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لاَ يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ [يُخْلَقُونَ]. [] أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (16:20_21)
چونکہ انسان کی ایک کمزوری زیر بحث ہے، اس وجہ سے اسے فعل مجہول میں لا کر اللہ تعالی سے اس کی نسبت بطور تعظیم نہیں کی گئی ہے۔		[خُلِقَ] الإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلاَ تَسْتَعْجِلُونِ (21:37)
مجہول فعل استعمال کیا گیا ہے کیونکہ فاعل متعین شخص نہیں ہے۔		وَلاَ تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَن [قُتِلَ] مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا (17:33)
بات ستارے کی ہو رہی ہے، اس وجہ سے اس کا ضمیر حذف کر دیا گیا ہے۔	وہ	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ. [] النَّجْمُ الثَّاقِبُ (86:1_3)

عربی	مَحذوف	تجزیہ
إِذَا الشَّمْسُ [كُوِّرَتْ]. وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ [سُيِّرَتْ]. وَإِذَا الْعِشَارُ [عُطِّلَتْ]. وَإِذَا الْوُحُوشُ [حُشِرَتْ]. وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ. وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ. وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ. بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ. وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ. وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ. وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ. وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ (81:1_14)		فعل مجہول استعمال کر کے روز قیامت کی ایک تصویر نگاہوں کے سامنے لائی گئی ہے۔
[وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ. وَطُورِ سِينِينَ. وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ.] لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ. ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (95:1_5)	تاریخ گواہ ہے	تین و زیتون سے مراد فلسطین ہے جہاں سے سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت کا آغاز ہوا۔ طور سینا سے سیدنا موسی علیہ الصلوۃ والسلام کی اور بلد امین یعنی مکہ سے سیدنا اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت شروع ہوئی۔ ان تین مقامات کا مختصر الفاظ میں ذکر کر کے تین بہترین امتوں کی طرف اشارہ کر دیا گیا۔ پھر ان کے اخلاقی انحطاط کو بیان کیا گیا۔ قسم میں یہ مفہوم محذوف ہے کہ 'ان سب کی تاریخ گواہ ہے'
وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ. [] صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (2:17_18)	وہ لوگ	منافقین زیر بحث ہیں۔ اس وجہ سے ضمیر کو حذف کر دیا گیا ہے۔
[وَالضُّحَى. وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى.] مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى. وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى. وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى (93:1-5)	خوشی و غمی انسان کی تربیت کے لئے ضروری ہیں	دن اور رات کو خوشی و غمی کے استعارے کے طور پر استعمال کر کے یہ مضمون حذف کر دیا گیا ہے انسان کی تربیت کے لئے یہ دونوں ضروری ہیں۔ آپ پریشان نہ ہوں۔
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ [] نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (91:13)	نشانی مقرر ہوئی ہے	سیدنا صالح علیہ الصلوۃ والسلام نے اونٹنی کو بطور نشانی مقرر فرمایا۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	تجزیہ
إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرْضُ زِلْزَالَهَا. وَأَخْرَجَتِ الأَرْضُ أَثْقَالَهَا. وَقَالَ الإِنسَانُ مَا لَهَا. يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا. بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا. يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ. فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَه. وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَه (99:1_8)	آیات کو قیامت کے واقعات کی ترتیب میں لایا گیا ہے۔ (۱) پہلے زلزلے آئیں گے۔ (۲) زمین اپنے بوجھ نکال پھینکے گی۔ (۳) زمین ساری خبریں بیان کر دے گی۔ (۴) انسانوں کے گروہ بنائے جائیں گے۔ (۵) نیکی و بدی کا بدلہ ملے گا۔
إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ. لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (97:1_3)	پہلے بریکنگ نیوز بیان کی گئی ہیں: 'قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا گیا'۔ اس سے سوال پیدا ہوا کہ لیلۃ القدر ہے کیا؟ اس کا جواب اگلی آیات میں دیا گیا ہے۔
أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ. وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ. الَّذِى أَنقَضَ ظَهْرَكَ. وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ. فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً. (94:1_6)	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینے کے لئے پہلے دلائل بیان کیے گئے ہیں اور آخر میں نتیجہ نکالا گیا ہے۔
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى. وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى. وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالأُنثَى. إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى. (92:1_4)	رات، دن، جوڑوں کی تخلیق کے دلائل بیان کرنے کے بعد نتیجہ نکالا گیا ہے کہ یہ کائنات بے مقصد نہیں ہے۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ بَلْ اللَّهُ يُزَكِّى مَنْ يَشَاءُ وَلا يُظْلَمُونَ فَتِيلاً (4:49)	يُزَكِّي کا فاعل 'اللہ' پہلے لایا گیا ہے تاکہ اس پر زور دیا جا سکے۔
بَلْ اللَّهَ فَاعْبُدْ (39:66)	فَاعْبُدْ کا مفعول 'اللہ' پہلے تاکہ اس پر زور دیا جائے کہ عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ ہی ہے۔
وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ. الَّذِى جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ. يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (104:1_3)	ایک برے کردار کے شخص کی تباہی کی خبر کو بطور ہیڈ لائن بیان کیا گیا ہے۔ پھر اس کے کردار کی تفصیلات دی گئی ہیں۔
وَالْعَصْرِ. إِنَّ الإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (103:1_3)	انسان کے نقصان کی خبر کو بطور ہیڈ لائن بیان کرنے کے بعد اس کی مستثنیٰ صورتیں دی گئی ہیں۔

عربی	تجزیہ
وَالضُّحَى. وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى. مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى. وَلَلآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الأُولَى. وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى. أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى؟ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى؟ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى؟ (93:1-8)	نتیجہ کو درمیان (آیت ۳ تا ۵) میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے رات و دن کو بطور دلیل پیش کیا گیا ہے۔ پھر مزید دلائل نتیجے کے بعد دیے گئے ہیں۔
وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا. وَالْقَمَرِ إِذَا تَلاهَا. وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا. وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا. وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا. وَالأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا. وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا. فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا. قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا. وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا (91:1-10)	دلائل پہلے دیے گئے ہیں اور نتیجہ بعد میں نکالا گیا ہے۔
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ؟ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ! عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ! تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً (88:1-4)	پہلے مخاطبین کے ذہن میں غاشیہ سے متعلق سوالات پیدا کیے گئے ہیں۔ پھر ان کا جواب دیا گیا ہے۔
وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ! الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ. وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ. أَلا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ (83:1-4)	کم تولنے والوں کے لئے بری خبر پہلے دی گئی ہے۔ پھر اس کی تفصیل ہے۔
فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ. وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ. وَإِذَا الرُّسُلُ وُقِّتَتْ. لأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ (77:8-11)	جملوں کے ردھم اور قافیہ کو برقرار رکھنے کے لئے اسم کو فعل سے پہلے لایا گیا ہے۔
اللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (2:105)	لفظ 'اللہ' کو پہلے لا کر اس پر زور دیا گیا ہے۔
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (2:222)	لفظ 'اللہ' کو پہلے لا کر اس پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ لفظ 'ان' مزید تاکید پیدا کرنے کے لئے ہے۔

(ا) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (1:1)	ال استغراقي	ہر قسم کی تعریف صرف اللہ کے لئے ہے۔
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (1:7)	ال عهدي	یہ مخصوص گروہ ہیں: یعنی اپنے انبیاء کرام کی تعلیمات سے بھٹکے ہوئے یہود و نصاریٰ جو عہد رسالت میں موجود تھے۔
ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ (2:2)	ال عهدي	خاص کتاب یعنی قرآن۔
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ (2:3)	ال عهدي	غیب اور نماز دونوں ہی مخاطب کے علم میں ہیں۔ اس لئے 'ال' لگایا گیا ہے۔
كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ (2:19)	نكرة	کوئی سا طوفان۔ اندھیرا، کڑک اور بجلی کو نکرہ لا کر ان کی کثرت اور طوفان کے شدید ہونے کو ظاہر کیا گیا ہے۔
أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (2:25)	نكرة، ال جنسي	باغات کو نکرہ لا کر ان کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔ انہار پر 'ال' سے دریاؤں کی صنف مراد ہے۔
يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ (2:61)	نكرة	یہاں عام کھانا مراد ہے۔ ہم کسی ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے۔
اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (2:61)	نكرة	کسی شہر میں جا اترو۔ اس میں تعریض بھی موجود ہے کہ اگر تم کھانے پینے کے اتنے ہی شوقین ہو تو اس فوجی تربیت کو چھوڑ کر کسی شہر میں جا کر غلاموں جیسی زندگی بسر کرو۔
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ (2:65)	نكرة	ایک عبرت اور ایک سبق۔ یہاں ان کی عظمت بیان کرنے کے لئے نکرہ اسم استعمال ہوا ہے۔
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً (2:67)	نكرة	کوئی گائے۔ اسرائیلیوں کو کوئی بھی گائے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

عربي	قسم	تجزیہ
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً (2:74)	ال جنسي	یہ دلوں کی کیفیت ہے۔ یہاں پتھر سے مراد ان کی پوری جنس ہے۔
قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً (2:80)	ال عهدي	یہاں خاص آگ مراد ہے جو کہ جہنم کی ہے۔
لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ (2:87)	ال عهدي	یہاں خاص کتاب یعنی 'تورات کا قانون' مراد ہے۔ یہ لفظ تورات اور قرآن کے لئے بکثرت استعمال ہوا ہے۔
لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ (2:89)	نكرة	'کتاب' کا نکرہ ہونا اس کی تعظیم کے لئے ہے۔
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ (2:98)	نكرة	'عدو' کا نکرہ ہونا دشمنی کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔
قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ (3:183)	نكرة	'رسل' کا نکرہ ہونا ان کی کثرت تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔
هُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (2:204)	خبر مع ال	خبر پر 'ال' داخل کرنے سے 'وہی' کا مفہوم پیدا ہوا ہے۔ 'وہی تو سخت دشمن اور جھگڑالو ہے'۔
إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (3:5)	ال عهدي	زمین اور آسمان پر 'ال' لگانے کی وجہ وہ مخصوص زمین اور آسمان ہے جو لوگوں کے ذہن میں ہے۔
هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ (3:6)	ال استغراقي	'ماؤں کے پیٹ' سے مراد تمام ماؤں کے پیٹ ہیں۔
إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (3:19)	ال عهدي	'خاص اسلام' یعنی اللہ کا فرمانبردار بننا یہ اصل دین ہے۔
إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ (3:62)	خبر مع ال	خبر پر 'ال' داخل کرنے سے 'یہی' کا مفہوم پیدا ہوا ہے۔ 'یقیناً یہی تو سچے قصے ہیں'۔

سبق 4: تعریف و تنکیر

عربی	قسم	تجزیہ
وَلا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا (3:80)	ال جنسي	فرشتوں اور انبیاء کا پورا گروہ مراد ہے۔
لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ (3:81)	نكرة	'رسول' کا نکرہ ہونا تعظیم کے لئے ہے۔
وَمِنَ الأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ (6:142)	ال جنسي	'الانعام' میں جانوروں کی پوری جنس مراد ہے۔
لا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ (6:147)	ال عهدي	خاص مجرم قوم زیر بحث ہے۔
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ (7:11)	ال عهدي	خاص سجدہ کرنے والا گروہ یعنی فرشتے۔ شیطان ان میں شامل نہ ہوا۔
أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. خَالِدِينَ فِيهَا لا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلا هُمْ يُنْظَرُونَ (3:87_88)	ال عهدي	'خاص عذاب' یعنی وہ عذاب جو اللہ تعالی آخرت میں دے گا۔
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ. يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (3:105_106)	نكرة ال عهدي	'عذاب' کو نکرہ لا کر اس کی عظمت کو بیان کیا گیا۔ دوبارہ ذکر کرتے ہوئے اس پر 'ال' لگا دیا گیا۔

(۲) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
أَذَلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ (37:62)	إشارة	ذلک کا اشارہ جنت کی تعظیم کے لئے ہے۔
تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (25:1)	موصول	الذی ، اللہ تعالی کی تعظیم اور عظمت کے بیان کے لئے ہے۔
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ (29:7)	موصول	الذین، وجہ کو بیان کرتا ہے۔
يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ (28:62)	موصول	الذین، مشرکین کے شرکیہ تصور کی تذلیل کے لئے ہے۔
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ (28:79)	موصول	الذین، وجہ کو بیان کرتا ہے کہ اپنے لالچ کے باعث ان لوگوں نے قارون کا آئیڈیل بنالیا تھا۔
إِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ (21:36)	إشارة	ھذا، تکبر کے اظہار کے لئے ہے۔
قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ (27:40)	موصول	الذی، کتاب کے عالم کی تعظیم کے لئے ہے۔
فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (28:29)	موصول	الذین، سزا کی وجہ کو بیان کرتا ہے۔
وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ (21:36)	ضمیر	ھم، کفار کے جرم پر زور دینے کے لئے استعمال ہوا ہے۔
رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (28:63)	إشارة، موصول	هَؤُلَاءِ الَّذِينَ، کفار کے لیڈروں کی جرم کی سنگینی کو ظاہر کرنے اور ان کی تذلیل کے لئے استعمال ہوا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا (34:37)	موصول، إشارة	من، وجہ کو بیان کرتا ہے اور اولئک عظمت کو۔
وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الأَيْكَةِ أُولَئِكَ الأَحْزَابُ. إِنْ كُلٌّ إِلاَّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ. وَمَا يَنظُرُ هَؤُلاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (38:13-15)	إشارة، مضاف لمعرفة	اولئک، ان قوموں کی قوت و عظمت کو بیان کرتا ہے۔ اس میں یہ سبق ہے کہ اتنی بڑی قومیں اللہ کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الأَيْكَةِ میں مضاف لمعرفۃ ہے جو کثرت کو بیان کرتا ہے۔
إِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا (25:41)	إشارة	ھذا، کفار کے تمسخر اور متکبرانہ رویے کو ظاہر کرتا ہے۔
ذَلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (32:6)	إشارة	ذلک، تعظیم کے لئے ہے۔
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ (57:26)	علم، مضاف	سیدنا نوح و ابراہیم علیہما الصلوۃ والسلام کے نام بیان کیے گئے ہیں۔ ذریت کو ان کی طرف مضاف کر کے اس عزت کی اشارہ ہے جو ان کی اولاد کو دی گئی۔
إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلالٍ مُبِينٍ (6:74)	علم	سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا نام لے کر ان کا تعین کیا گیا ہے۔
وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ (30:23)	مضاف المعرفة، إشارة	ذلک، روزی کمانے کی کوشش کو لوگوں کے ذہنوں میں حاضر کرنے کے لئے ہے۔ ابتغاؤکم میں مضاف بھی اسی مقصد کے لئے ہے۔
ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ (30:30)	إشارة	ذلک، دین کی عظمت کے اظہار کے لئے ہے۔
الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الأَلْبَابِ (39:18)	موصول، إشارة	الذین وجہ اور عظمت کو بیان کرتا ہے۔ اولئک ان کے مقام و مرتبے کو ظاہر کرتا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِيْن مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ (3:144)	علم	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے کر مسلمانوں کو ترغیب دی گئی ہے کہ آپ کے بعد دین کو نہ چھوڑ دینا۔
أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (2:86)	إشارة، مضاف لمعرفة	اولئک، دنیاوی زندگی کو ترجیح دینے والوں کی تذلیل کے لئے ہے۔ حیاۃ کے مضاف ہونے میں اس دنیاوی زندگی کے گھٹیاہونے کی طرف اشارہ ہے۔
الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ (2:257)	موصول، مضاف لمعرفة	الذین، سبب کو بیان کرتا ہے۔ اولیاء کے مضاف ہونے میں تحقیر کا پہلو ہے۔
تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ. مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ. سَيَصْلَى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ. وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ. فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ (111:1-5)	علم، مضاف لمعرفة	ابو لہب کا نام تعین کے لئے لیا گیا ہے۔ اس کا معنی ہے شعلہ رو۔ اس کا رنگ سرخ و سفید تھا۔ اس میں تعریض ہے کہ وہ جہنم کے شعلوں والا بھی ہو گا۔ حمالہ الحطب میں اس کی بیوی کی تذلیل ہے کہ وہ لونڈیوں کی طرح بوجھ اٹھائے گی۔
آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ (47:2)	علم	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو آپ کی تعظیم کے طور پر لیا گیا ہے۔
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (93:11)	مضاف لمعرفة	نعمت کو رب کی طرف مضاف کر کے اس کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔
الَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا (4:76)	إشارة، مضاف لمعرفة	الذین، میں وجہ بیان کی گئی ہے۔ اولیاء کو شیطان کی طرف نسبت کرنے میں تذلیل ہے۔
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ (11:43)	مضاف لمعرفة	امر کو اللہ کی طرف مضاف کر کے اس کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (114:4-5)	مضاف لمعرفة	شر کو شیاطین کی طرف نسبت کرنے میں ان کی تذلیل مقصود ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لاعِبِينَ (21:16)	حال	یہاں لفظ 'لاعِبِینَ' وضاحت کر رہا ہے کہ آسمان و زمین کی یہ تخلیق محض کھیل کود نہیں ہے۔
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ (2:25)	حال	پھلوں کی یہ حالت ہے کہ یہ رزق ہیں۔ یہ مفعول لہ یا وجہ بھی ہو سکتی ہے۔
نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا (17:97)	حال	یہ قیامت کے دن مجرموں کی حالت بیان ہو رہی ہے کہ وہ اندھے، بہرے اور گونگے ہوں گے۔
وَيَدْعُ الإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الإِنسَانُ عَجُولاً (17:11)	حال	'عجلت پسند' ہونا انسان کی حالت ہے۔
وَلا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا (17:39)	حال	اہل جہنم کی حالت بیان کی گئی ہے۔
قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لابْتَغَوْا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلاً (17:42)	شرط	ماضی کی شرط 'لو' کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلائِكَةِ اسْجُدُوا لآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلاً (18:50)	فعل ناقص، حال	کان نے جملے کو ماضی کے معنی میں کر دیا ہے۔ بدلاً حالت کو بیان کر رہا ہے۔
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً (18:54)	فعل ناقص	کان نے جملے کو ماضی کے معنی میں کر دیا ہے۔ بدلاً حالت کو بیان کر رہا ہے۔
فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ (26:157)	فعل ناقص	اصبح 'ہو جانے' کا معنی دے رہا ہے۔

تجزیہ	قسم	عربی
اصبح 'ہو جانے' کا معنی دے رہا ہے۔	فعل ناقص	فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ (29:37)
کاد 'قریب ہے کہ' کا معنی دے رہا ہے۔	فعل ناقص	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (2:19)
کاد 'قریب ہے کہ' کا معنی دے رہا ہے۔	فعل ناقص	تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ (42:5)
کاد 'قریب ہے کہ' کا معنی دے رہا ہے۔	فعل ناقص	تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (67:8)
کاد 'قریب ہے کہ' کا معنی دے رہا ہے۔	فعل ناقص	مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (9:117)
'وجد' فعل قلب ہے جو پانے کا مفہوم دیتا ہے۔	فعل قلب	كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا (3:37)
'وجد' فعل قلب ہے جو پانے کا مفہوم دیتا ہے۔	فعل قلب	فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا (4:64)
'الفی' فعل قلب ہے جو پانے کا مفہوم دیتا ہے۔	فعل قلب	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (2:170)
'حسب' فعل قلب ہے جو سوچنے کا مفہوم دیتا ہے۔	فعل قلب	أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ (9:16)
'ظن' فعل قلب ہے جو خیال کرنے کا مفہوم دیتا ہے۔ اصبح نے 'ہو جانے' کا مفہوم پیدا کیا ہے۔	فعل قلب	وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ. وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (41:22_23)

تجزیہ	قسم	عربی
قرآنا عربیا، آیاتہ کا بدل الکل ہے۔	بدل الکل	كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عربِيًا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (41:3)
'ظن' فعل قلب ہے جو خیال کرنے کا مفہوم دیتا ہے۔	فعل قلب	وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (72:5)
'ان' نے ماضی کو مستقبل کے مفہوم میں کر دیا ہے۔	شرط	إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (2:70)
'ان' نے ماضی کو مستقبل کے مفہوم میں کر دیا ہے۔	شرط	قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ (2:94)
'لو' نے ماضی میں شرط عائد کی ہے۔	شرط	وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (2:103)
'لو' نے ماضی میں شرط عائد کی ہے۔	شرط	وَقَالَ الَّذِينَ لا يَعْلَمُونَ لَوْلا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ (2:118)
'لو' نے ماضی میں شرط عائد کی ہے۔ 'تجد' فعل قلب ہے جس نے پالینے کا مفہوم پیدا کیا ہے۔	فعل قلب، شرط	يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَراً وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا (3:30)
'اذا' نے حال میں شرط پیدا کی ہے۔	شرط	إِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ (3:119)
'اذا' نے حال یا مستقبل میں شرط پیدا کی ہے۔	شرط	وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ (3:135)
'اذا' نے حال یا مستقبل میں شرط پیدا کی ہے۔	شرط	فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (3:159)

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	القصر	تجزیہ
يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (2:9)	إلاَّ	وہ صرف اور صرف اپنے آپ ہی کو دھوکہ دیتے ہیں۔
يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (2:26)	إلَّا	صرف اور صرف فاسقانہ رویہ رکھنے والے ہی قرآن پڑھ کر گمراہ ہوتے ہیں۔
وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (2:45)	إلَّا	نماز اور صبر صرف خدا سے ڈرنے والوں کے لئے آسان ہیں۔ باقی سب کے لئے یہ مشکل کام ہیں۔
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (2:78)	إلَّا	جاہل لوگ مذہب کو بس اپنی خواہشات کے آئینے ہی میں دیکھتے ہیں کہ ہم بغیر عمل کیے بخشے جائیں۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (3:102)	إلَّا	اہل ایمان کو صرف ایمان کی حالت میں زندگی گزارنی چاہیے اور اسی حالت میں مرنا چاہیے۔
مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّهُ (3:135)	إلَّا	صرف اور صرف اللہ ہی گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔
مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلاغُ (5:99)	إلَّا	پیغمبر کی ذمہ داری سوائے پہنچا دینے کے کچھ نہیں ہے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (2:11)	إنَّمَا	منافقین نے اپنی شرارتوں کے باوجود خود کو صرف اور صرف اصلاح کرنے والا ہی قرار دیا۔
بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (2:117)	إنَّمَا	اللہ تعالیٰ کو صرف اتنا ہی کہنا ہوتا ہے: ہو جا تو سب کچھ ہو جاتا ہے۔

تجزیہ	القصر	عربي
وہ چیزیں جو لوگ عام کھاتے تھے، ان میں اللہ تعالی نے صرف چار حرام کی ہیں۔ باقی چیزوں کے بارے میں فطرت کے اندر راہنمائی موجود ہے۔	إنَّمَا	إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (2:173)
جو لوگ یتیم کا مال کھاتے ہیں، وہ سوائے جہنم کی آگ کے کچھ اکٹھا نہیں کرتے۔	إنَّمَا	إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا (4:10)
سیدنا مسیح علیہ الصلوۃ والسلام سوائے رسول کے اور کچھ نہیں ہیں یعنی آپ خدا یا خدا کے بیٹے نہیں ہیں۔	إلّا، إنَّمَا	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ (4:171)
شراب، جوا، بت اور فال کے تیر سوائے شیطانی کاموں کے کچھ نہیں ہیں۔	إنَّمَا	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (5:90)
اللہ تعالی نے اچھی چیزوں کو حرام نہیں کیا۔ اس نے صرف فحش کاموں، گناہ، سرکشی اور شرک کو حرام کیا ہے۔	إنَّمَا	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنْ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ. قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لا تَعْلَمُونَ (7:32-33)

تجزیہ	القصر	عربی
ان کے دلوں کو اللہ نے کفر کے باعث بند کر دیا۔	بل	قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ (2:88)
'بل' نے وضاحت کی کہ اللہ کا بیٹا ہو ہی نہیں سکتا۔	بل	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ (2:116)
سوائے دین ابراہیمی کے کوئی دین بھی ہدایت کی طرف نہیں لے جاتا۔	بل	وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (2:135)
یہ لوگ نہ صرف بے وقوف ہیں بلکہ لاعلم بھی ہیں۔	لکن	أَلا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لا يَعْلَمُونَ (2:13)
سیدنا سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام کے بارے میں اس غلط فہمی کا ازالہ کیا کہ انہوں نے کفر اور جادو نہیں کیا۔	لکن	وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ (2:102)
اللہ تعالی تو بس فضل کرنے والا ہے، ظلم کرنے والا نہیں ہے۔	لکن	لَوْلا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (2:251)
صرف اور صرف اللہ سے ڈرو۔	إيا	أَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (2:40)
مشرک بھی مصیبت کی گھڑی میں صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں۔	إيا	وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الإِنْسَانُ كَفُورًا (17:67)
صرف اور صرف اللہ کی ہی عبادت کرو۔	إيا	يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (29:56)

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

تجزیہ	قسم	عربي
یہاں ایک گہری بات کہی گئی ہے کہ قرآن سے بعض لوگ گمراہ بھی ہوتے ہیں۔ ایسا کرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو ایک دل میں ٹیڑھا پن رکھتے ہوں۔	إيْجاز قصر	يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (2:26)
لفظ 'میں شروع کرتا ہوں' محذوف ہے۔ رحمان ورحیم کے معانی میں بہت وسعت ہے۔	إيْجاز حذف و قصر	بسم الله الرحمن الرحيم
صبر اور نماز، خدا خوفی رکھنے والوں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں۔ یہ بات قاری کی ذہانت پر چھوڑ دی گئی ہے۔	إيْجاز قصر	وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (2:45)
بنی اسرائیل کے ان پڑھ لوگوں میں کیا کیا غلط عقائد اور توہم پرستی موجود تھی، یہ بات ان لوگوں کو معلوم تھی جو ان کے ساتھ رہا کرتے تھے۔	إيْجاز قصر	وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (2:78)
اس آیت میں ایک بندہ مومن کی پوری زندگی کے رویے کو بیان کر دیا گیا ہے۔	إيْجاز قصر	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (3:102)
لفظ 'لیال' کو 'عشر' کے بعد حذف کر دیا گیا ہے۔	إيْجاز حذف	وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ (7:142)
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے رویے کو چند الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے۔	إيْجاز قصر	قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ (3:31)
یہاں 'النار' کے بعد ایک جملہ محذوف ہے: اور یہ آگ انہیں جلائے گی تو وہ کہیں گے	إيْجاز حذف	وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ (6:27)
اللہ تعالیٰ کی لامحدود قدرت کو محض دو الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے۔	إيْجاز قصر	بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (2:117)
'فارسلون' کے بعد ایک جملہ محذوف ہے: 'وہ شخص وہاں سے نکل کر یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا'۔	إيْجاز حذف	وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ. يُوسُفُ! أَيُّهَا الصِّدِّيقُ! (12:45-46)

عربي	قسم	تجزیہ
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ. وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجاً. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا (110:1_3)	إيْجاز قصر	یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح کے بعد کے رویے کی تلقین ہے جو کہ چند الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔
أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ. حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ. كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ. ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ. كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ. لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ (102:1_6)	إيْجاز قصر و إطناب	مادیت پرستی کے پورے فلسفے اور اس کے انجام کو چند الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ کلا سوف تعلمون میں اطناب ہے جو مخاطب کی توجہ کھینچتا ہے۔
فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (47:19)	إطناب	اپنے لئے مغفرت مانگنے کے ساتھ اہل ایمان کے لئے بھی مغفرت کی دعا کا حکم ہے۔
وَالْعَصْرِ. إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (103:1_3)	إيْجاز قصر	نقصان سے بچنے کا طریقہ چند الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔
لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ. إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ. الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ (106:1_4)	إيْجاز قصر	قریش کی تاریخ کے اہم ترین واقعہ کو ایک جملے میں بیان کر دیا گیا ہے۔
إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (33:35)	إطناب	تفصیل سے اس شخصیت کو بیان کیا گیا ہے جو اہل ایمان میں موجود ہونی چاہیے۔
وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُصْبِحِينَ (15:66)	إطناب	پہلے عمومی لفظ 'امر' کو بیان کیا گیا ہے، پھر اس کی تفصیل ہے۔

تجزیہ	قسم	عربی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی کے لئے تین دلائل دیے گئے ہیں۔	إطناب	أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى. وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى. وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى (93:6_8)
عمومی بات کو خصوصی موقع پر بیان کیا گیا ہے۔	إطناب	فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (94:5_6)
معاف کر دینے کی عادت پیدا کرنے کے لئے تین الفاظ بیان کیے گئے ہیں۔	إطناب	إِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (64:14)
یہ فرعون کے خاندان کے ایک بندہ مومن کی طویل تقریر ہے جس میں انہوں نے فرعون کو ہر طرح کے دلائل دے کر سیدنا موسی علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت پر قائل کرنے کی کوشش کی ہے۔	إطناب	وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ. يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ. مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلا يُجْزَى إِلاَّ مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ. وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ. تَدْعُونَنِي لأَكْفُرَ بِاللهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ. لا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلا فِي الآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ. فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللهِ إِنَّ اللهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (40:38_44)
توجہ مبذول کروانے کے لئے ایک کافر کے رویے کو دوبار بیان کیا گیا ہے۔	إطناب	أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى. ثُمَّ أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى (75:34_35)
تین مذہبی گروہوں یعنی عیسائی، یہودی اور بن اسماعیل کی تاریخ کو چند الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے۔	إيْجاز قصر	وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ. وَطُورِ سِينِينَ. وَهَذَا الْبَلَدِ الأَمِينِ. لَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ. ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (95:1-5)
ماں کی قربانیوں کو تفصیل سے بیان کر کے اس سے اچھے سلوک کی ترغیب دی گئی ہے۔	إطناب	وَوَصَّيْنَا الإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (31:14)

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	قسم	تجزیہ
أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ (25:15)	تَجاهل العارف	سوال کا مقصد معلومات حاصل کرنا نہیں بلکہ ترغیب دینا ہے۔
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ. الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (2:26_27)	وضع الإنشاء موضع الخبر	فاسقین کے اوصاف بیان کرنے کا مقصد ایسے اوصاف سے بچنے کی تلقین ہے۔
لَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى (35:45)	وضع المضارع موضع الماضي	مضارع کو ماضی کی جگہ استعمال کیا گیا ہے تاکہ ایک عجیب حقیقت کو بیان کیا جائے۔
أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ (36:47)	تَجاهل العارف	سوال کا مقصد انکار کرنا ہے نہ کہ معلومات حاصل کرنا۔ کہنے والے غرباء کا مذاق اڑا رہے ہیں۔
مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا (6:160)	وضع الخبر موضع الإنشاء	خبر کو بیان کر کے نیک اعمال کی ترغیب دی گئی ہے۔
أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا (79:27)	تَجاهل العارف	سوال کا مقصد سامعین کو آخرت کے عقیدے پر قائل کرنا ہے۔
لَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ (32:12)	وضع المضارع موضع الماضي	مضارع کو ماضی کی جگہ استعمال کیا گیا ہے تاکہ ایک عجیب حقیقت کو بیان کیا جائے۔
أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ (2:80)	تَجاهل العارف	سوال کا مقصد مخاطبین کے عقیدے کی تردید ہے
لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ (11:12)	تَجاهل العارف	سوال کا مقصد پیغمبر کے سامنے تکبر کا اظہار ہے

عربی	قسم	تجزیہ
لَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ (2:145)	وضع الخبر موضع الإنشاء	خبر یہ اسلوب میں ناپسندیدہ رویے سے منع فرمایا گیا ہے۔
يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (33:63)	أسلوب الحكيم	سوال کا جواب نہیں دیا گیا کیونکہ سوال نامعقول ہے۔
يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ. يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ (51:12-13)	أسلوب الحكيم	سوال کا جواب نہیں دیا گیا کیونکہ سوال نامعقول ہے۔
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِى هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِى هُوَ خَيْرٌ (2:61)	إضمار في مقام الإظهار	ضمیر کا مقصد ان کے مطالبے کی حقارت کو بیان کرنا ہے۔
وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ (5:116)	تَجاهل العارف	سوال کا مقصد ان لوگوں کی تردید ہے جو سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو خدا کا بیٹا سمجھتے تھے۔
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا (2:62)	إظهار في مقام الإضمار	اللہ کا نام لیا گیا ہے تاکہ اس پر ایمان کے لئے لوگ تیار ہوں۔
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (2:64)	وضع الخبر موضع الإنشاء	بنی اسرائیل کی خبر کو ایمان لانے کی ترغیب کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ (2:79)	وضع الخبر موضع الإنشاء	ان کے رویے کے نتائج کو بیان کر کے برائی سے روکا گیا ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ (2:30)	غيبة الى تكلم
رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ. فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى (3:194_195)	خطاب الى غيبة
وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ. اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ (6:105_106)	تكلم الى خطاب
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلائِفَ الأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (6:165)	خطاب الى غيبة
إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ (8:12)	خطاب الى تكلم
إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ مُرْدِفِينَ (8:9)	خطاب الى تكلم
فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ. فَسَجَدَ الْمَلائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (15:29_30)	خطاب الى غيبة
لا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ. نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (15:48_49)	غيبة الى تكلم
يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا. وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا. وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا. وَسَلامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيّاً. وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا (19:12_16)	خطاب الى غيبة الى خطاب

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربي	قسم
إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (5:90)	جمع
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ (6:1)	مقابلة
لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (6:103)	مشاكلة، مراعاة النظير
بسم الله الرحمن الرحيم	مراعاة النظير
رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (38:66)	طباق، مراعاة النظير
وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى. وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا (53:43_44)	طباق
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ. وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ (101:4_5)	مقابلة
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ. (104:1_8)	مراعاة النظير
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى. وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى. فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى. وَأَمَّا مَن بَخِلَ وَاسْتَغْنَى. وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى. فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى (92:5_10)	مقابلة، سجع
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ. وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (55:5_6) ستارے آسمان پر پھیلے ہوتے ہیں اور درخت زمین پر۔ انسان جب آسمان کی طرف نظر اٹھاتا ہے تو اسے ستارے نظر آتے ہیں اور زمین پر نظر دوڑاتا ہے تو اسے ہر سو درخت ہی نظر آتے ہیں۔ یہ سب اللہ کے آگے سجدہ ریز ہیں۔ مراد یہ ہے کہ کائنات کی ہر شے اللہ کے آگے سربسجود ہے۔	مقابلة
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ (17:12)	الطي و النشر
مَّنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ (17:15)	مشاكلة
لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ (59:21)	مبالغة

قسم	عربی
مراعاة النظير	وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ (31:32)
مقابلة، ترصيع	فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ. فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ. وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ. فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ (101:6_9)
تلميح	وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ... وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ... وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ... وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ... وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ... وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ (2:49_59)
مبالغة	وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ (31:27)
مشاكلة	فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِي (5:44)
تلميح	وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ... وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (2:124, 132)
مبالغة	وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَاسَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ (11:44)
عكس	فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ (60:10)
ترصيع	فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَه. وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَه (99:7_8)
سجع	وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا. فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا. فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا. فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا. فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (100:1_5)
عكس	وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ (5:5)
سجع	إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ. وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ. وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ. وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ (82:1_5)